© rasailojaraid.com

اسی ماہ میں ایک دوسرا حادثہ جانکاہ ملک کو پنڈت وجے لکشمی کا بھی پیش آیا ہے۔

محترمہ جواہر لال نہرو کی ہمشیرہ تھیں۔ لیکن وہ خود بھی بڑی قابلیت کی مالک تھیں۔ صحیح بات کہنے میں وہ کبھی نہیں چوکیں، چاہے اس کے لیے ان کو اپنے خاندانی افراد ہی سے ناراضگی کیوں نہ لینی پڑی ہو۔ ایمرجنسی کی مخالفت میں وہ اپنی بھتیجی شریمتی اندرا گاندھی کے خلاف میدان میں کود پڑیں۔ وہ بڑی بہادر خاتون تھیں۔ اور ایک اچھی مقررہ بھی تھیں۔

بھارت کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے غیر ملکوں میں بھی اپنی قابلیت کا لوہا منواتے ہوئے اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ یو این او میں ان کی صلاحیتوں کا برملا اعتراف و اظہار کیا گیا۔ ان کے انتقال سے۔۔ ہندوستان نے اپنی ایک بڑی محسنہ کو کھو دیا ہے۔ ان کی کمی کو ہمیشہ ہی محسوس کیا جائے گا۔ ہندوستان کی سیاست میں ــــ ایسا ہمارا یقین ہے ــــ

۲۳ر دسمبر ۹۰ء کو حضرت مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ٥

قاضی سجاد حسین صاحب کے انتقال سے ملت اسلامیہ ایک زبردست عالم دین ممتاز مفکر و مدبر سے محروم ہو گئی ہے۔ کیوں کہ قاضی صاحب

© rasailojaraid.com